

سید محمد علی نے علامہ اقبال کو دنیاے فارسی میں متعارف کروایا: ڈاکٹر حداد عادل

اردو یونیورسٹی میں فرہنگ نظام کے مولف پر بین الاقوامی کانفرنس - پروفیسر سید عین الحسن و دیگر کے خطاب



حیدرآباد، 25 فروری (پرسنٹ نوٹ) سید محمد علی (سی۔ ایم۔ ای۔) نے تقریباً 17 سال قبل فرہنگ نظام کو پانچ جلدوں میں مکمل کیا اور ہندوستان کی فرہنگ نویسی کی تاریخ میں ایک ایسی سنگ میل فتح چوٹی کی جڑ آج تک اپنی مثال آپ ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایران کے رکن پارلیمان ڈاکٹر علامہ اقبال حداد عادل، رئیس فرہنگستان زبان و ادب فارسی نے کیا۔ وہ شیعہ فارسی، مولانا آزاد انسٹیٹیوٹ اور قومی انسٹیٹیوٹ فار فارسی کے مذاکرے کے اشتراک سے منعقد ہوئی انوائی کانفرنس کا خطاب کر رہے تھے۔ یہ کانفرنس ہفت روزہ اعتماد کے ادارہ فرہنگ نظام کے مولف سید محمد علی (سی۔ ایم۔ ای۔) کی انجمن کانفرنس کے ادارہ کے مولف سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ ڈاکٹر حداد عادل نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ سید محمد علی (سی۔ ایم۔ ای۔) نے اپنے خطاب میں سید محمد علی (سی۔ ایم۔ ای۔) کی علمی خدمات پر روشنی ڈالی اور ان کی فقہی خدمات پر اپنی آیت اللہ کے لقب سے یاد کیا۔ ڈاکٹر مسکرمجری، ایران، پروفیسر شریف شریف حسینی، قادی، دہلی یونیورسٹی، ڈاکٹر قربان سلیمان، دہلی، ڈاکٹر فرید الدین فرید، ایران، ایچ سی، دہلی، آئی آئی مہدی شادوشی، قومی انسٹیٹیوٹ فار فارسی، حیدرآباد نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر سید عصمت جہاں، صدر شیعہ فارسی کے ادارہ دہلی، پروفیسر عزیز بانو شہریدہ ایڈا، اسٹیج پر پروفیسر عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں تہنیت چوٹی کی گئی۔

مقامی

سید محمد علی نے علامہ اقبال کو دنیاے فارسی میں متعارف کروایا: ڈاکٹر حداد عادل

اردو یونیورسٹی میں فرہنگ نظام کے مولف پر بین الاقوامی کانفرنس - پروفیسر سید عین الحسن و دیگر کا خطاب



حیدرآباد، 25 فروری (پرسنٹ نوٹ) سید محمد علی (سی۔ ایم۔ ای۔) نے تقریباً 17 سال قبل فرہنگ نظام کو پانچ جلدوں میں مکمل کیا اور ہندوستان کی فرہنگ نویسی کی تاریخ میں ایک ایسی سنگ میل فتح چوٹی کی جڑ آج تک اپنی مثال آپ ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایران کے رکن پارلیمان ڈاکٹر علامہ اقبال حداد عادل، رئیس فرہنگستان زبان و ادب فارسی نے کیا۔ وہ شیعہ فارسی، مولانا آزاد انسٹیٹیوٹ اور قومی انسٹیٹیوٹ فار فارسی کے مذاکرے کے اشتراک سے منعقد ہوئی انوائی کانفرنس کا خطاب کر رہے تھے۔ یہ کانفرنس ہفت روزہ اعتماد کے ادارہ فرہنگ نظام کے مولف سید محمد علی (سی۔ ایم۔ ای۔) کی انجمن کانفرنس کے ادارہ کے مولف سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ ڈاکٹر حداد عادل نے اپنے خطاب میں سید محمد علی (سی۔ ایم۔ ای۔) کی علمی خدمات پر روشنی ڈالی اور ان کی فقہی خدمات پر اپنی آیت اللہ کے لقب سے یاد کیا۔ ڈاکٹر مسکرمجری، ایران، پروفیسر شریف شریف حسینی، قادی، دہلی یونیورسٹی، ڈاکٹر قربان سلیمان، دہلی، ڈاکٹر فرید الدین فرید، ایران، ایچ سی، دہلی، آئی آئی مہدی شادوشی، قومی انسٹیٹیوٹ فار فارسی، حیدرآباد نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر سید عصمت جہاں، صدر شیعہ فارسی کے ادارہ دہلی، پروفیسر عزیز بانو شہریدہ ایڈا، اسٹیج پر پروفیسر عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں تہنیت چوٹی کی گئی۔

رہنمائے دکن

سید محمد علی نے علامہ اقبال کو دنیاے فارسی میں متعارف کروایا: ڈاکٹر حداد عادل

اردو یونیورسٹی میں فرہنگ نظام کے مولف پر بین الاقوامی کانفرنس - پروفیسر سید عین الحسن و دیگر کے خطاب



حیدرآباد، 25 فروری (پرسنٹ نوٹ) سید محمد علی (سی۔ ایم۔ ای۔) نے تقریباً 17 سال قبل فرہنگ نظام کو پانچ جلدوں میں مکمل کیا اور ہندوستان کی فرہنگ نویسی کی تاریخ میں ایک ایسی سنگ میل فتح چوٹی کی جڑ آج تک اپنی مثال آپ ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایران کے رکن پارلیمان ڈاکٹر علامہ اقبال حداد عادل، رئیس فرہنگستان زبان و ادب فارسی نے کیا۔ وہ شیعہ فارسی، مولانا آزاد انسٹیٹیوٹ اور قومی انسٹیٹیوٹ فار فارسی کے مذاکرے کے اشتراک سے منعقد ہوئی انوائی کانفرنس کا خطاب کر رہے تھے۔ یہ کانفرنس ہفت روزہ اعتماد کے ادارہ فرہنگ نظام کے مولف سید محمد علی (سی۔ ایم۔ ای۔) کی انجمن کانفرنس کے ادارہ کے مولف سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ ڈاکٹر حداد عادل نے اپنے خطاب میں سید محمد علی (سی۔ ایم۔ ای۔) کی علمی خدمات پر روشنی ڈالی اور ان کی فقہی خدمات پر اپنی آیت اللہ کے لقب سے یاد کیا۔ ڈاکٹر مسکرمجری، ایران، پروفیسر شریف شریف حسینی، قادی، دہلی یونیورسٹی، ڈاکٹر قربان سلیمان، دہلی، ڈاکٹر فرید الدین فرید، ایران، ایچ سی، دہلی، آئی آئی مہدی شادوشی، قومی انسٹیٹیوٹ فار فارسی، حیدرآباد نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر سید عصمت جہاں، صدر شیعہ فارسی کے ادارہ دہلی، پروفیسر عزیز بانو شہریدہ ایڈا، اسٹیج پر پروفیسر عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں تہنیت چوٹی کی گئی۔

انہوں نے اسلام کے لیے بڑی دینی خدمات انجام دیں اور دنیا کی بناء پر ان کا لقب "داعی الاسلام" پڑا۔ انہوں نے اردو فارسی کے مشہور ہندوستانی شاعر علامہ اقبال کو ایران میں باہمی دوستی کے فارسی میں صحائف کروایا۔ یہ ایک ایسا کارنامہ ہے جس سے بہت کم لوگ واقف ہیں۔ وہ کئی زبانوں کے ماہر تھے۔ خاص طور پر سلسرکت میں ان کو مہارت تھی۔ انہوں نے دہلیہ یاد کا ترجمہ بھی کیا۔ اس طرح وہ قدیم فارسی و جدید فارسی دونوں کے ماہر تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر حداد عادل نے نظام دکن کی علماء پروردی اور شہانہ فیاضوں کا بھی خاص طور پر ذکر کیا اور کہا کہ حیدرآباد کی علمی تضاد ماہول اور یہاں کے حکمرانوں کی ظلم پروردی اور علمی سرپرستی و علماء کی قدر دہلی دہلی تھی دای الاسلام نے اپنے وطن ایران کو چھوڑ کر نکلے رہنا پسند کیا۔ اور یہیں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی مزار دائرہ میرٹھ میں واقع ہے۔ انہوں اس شاندار بین الاقوامی کانفرنس

انہوں نے اسلام کے لیے بڑی دینی خدمات انجام دیں اور دنیا کی بناء پر ان کا لقب "داعی الاسلام" پڑا۔ انہوں نے اردو فارسی کے مشہور ہندوستانی شاعر علامہ اقبال کو ایران میں باہمی دوستی کے فارسی میں صحائف کروایا۔ یہ ایک ایسا کارنامہ ہے جس سے بہت کم لوگ واقف ہیں۔ وہ کئی زبانوں کے ماہر تھے۔ خاص طور پر سلسرکت میں ان کو مہارت تھی۔ انہوں نے دہلیہ یاد کا ترجمہ بھی کیا۔ اس طرح وہ قدیم فارسی و جدید فارسی دونوں کے ماہر تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر حداد عادل نے نظام دکن کی علماء پروردی اور شہانہ فیاضوں کا بھی خاص طور پر ذکر کیا اور کہا کہ حیدرآباد کی علمی تضاد ماہول اور یہاں کے حکمرانوں کی ظلم پروردی اور علمی سرپرستی و علماء کی قدر دہلی دہلی تھی دای الاسلام نے اپنے وطن ایران کو چھوڑ کر نکلے رہنا پسند کیا۔ اور یہیں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی مزار دائرہ میرٹھ میں واقع ہے۔ انہوں اس شاندار بین الاقوامی کانفرنس

سید محمد علی نے علامہ اقبال کو دنیاے فارسی میں متعارف کروایا: ڈاکٹر حداد عادل

اردو یونیورسٹی میں فرہنگ نظام کے مولف پر بین الاقوامی کانفرنس؛ پروفیسر سید عین الحسن ودیگر کے خطاب

بلند پایا ادیب، روزنامہ نگار، خطیب اور مبلغ دین تھے۔ ابتداء میں انہوں نے اسلام کے لیے بڑی دینی خدمات انجام دیں جس کی بناء پر ان کا لقب ”داعی الاسلام“ پڑا۔ انہوں نے اردو فارسی کے مشہور ہندوستانی شاعر علامہ اقبال کو ایران میں بالخصوص دینائے فارسی میں متعارف کروایا۔ یہ ایک ایسا کارنامہ ہے جس سے بہت کم لوگ واقف ہیں۔

وہ کئی زبانوں کے ماہر تھے۔ خاص طور پر سنسکرت میں ان کو مہارت تھی۔ انہوں نے دہلی اور کراچی کی اس طرح وہ قدیم فارسی و جدید فارسی دونوں کے ماہر تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عادل نے نظام دکن کی علامہ پروری اور شاہانہ فیاضیوں کا بھی خاص طور پر ذکر کیا اور کہا کہ حیدرآباد کی علمی فضا وہ ماحول اور یہاں کے حکمرانوں کی علم پروری اور علمی سرپرستی و علامہ کی قدر دانی ہی تھی جو اسلامی دنیا نے اپنے وطن ایران کو چھوڑ کر نہیں رہنا پسند کیا۔ اور انہیں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی حوزہ



حداد عادل نے اپنا خطاب جاری رکھے ہوئے کہا کہ سید محمد علی ایران کے شہر آمل میں پیدا ہوئے اور وہاں کے جدید علماء و مجتہدین سے آکتاب علوم کے بعد دکن پہنچے اور یہاں جامعہ عثمانیہ کے نظام کالج میں فارسی کے استاد مقرر ہوئے۔ نظام حکومت کے حکم پر دو سال کے لیے ایران گئے اور فرہنگ نظام کی تالیف کا آغاز کیا جو سترہ برسوں تک جاری رہا۔ ڈاکٹر عادل نے کہا کہ سید محمد علی ایک بہترین شاعر بھی تھے اور



حیدرآباد، 25 فروری (پریس ریلیز) سید محمد علی داعی الاسلام نے تقریباً 17 سال میں فرہنگ نظام کو پانچ جلدوں میں مکمل کیا اور ہندوستان کی فرہنگ نویسی کی تاریخ میں ایک ایسی مستحکم و مکمل لغت پیش کی جو آج تک اپنی مثال آپ ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایران کے رکن پارلیمان ڈاکٹر نظام علی حداد عادل، رئیس فرہنگستان زبان و ادب فارسی نے کیا۔ وہ شعبہ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور قونصل خانہ ایران، حیدرآباد کے اشتراک سے منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس کو خطاب کر رہے تھے۔ یہ کانفرنس نظام کالج، جامعہ عثمانیہ کے فارسی کے استاد اور فرہنگ نظام کے مولف سید محمد علی داعی الاسلام پر مشتمل گئی تھی۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ ڈاکٹر

Pasban, Bangalore 26-2-25

سید محمد علی نے علامہ اقبال کو دنیاے فارسی میں متعارف کروایا: ڈاکٹر حداد عادل

اردو یونیورسٹی میں فرہنگ نظام کے مولف پر بین الاقوامی کانفرنس۔ پروفیسر سید عین الحسن ودیگر کے خطاب

جاری رہا۔ ڈاکٹر عادل نے کہا کہ سید محمد علی ایک بہترین شاعر بھی تھے اور بلند پایہ ادیب، روزنامہ نگار، خطیب اور مبلغ دین بھی تھے۔ ابتداء میں انہوں نے اسلام کے لیے بڑی دینی خدمات انجام دیں جس کی بناء پر ان کا لقب ”داعی الاسلام“ پڑا۔ انہوں نے اردو و فارسی کے مشہور ہندوستانی شاعر علامہ اقبال کو ایران میں بالخصوص دینائے فارسی میں متعارف کروایا۔ یہ ایک ایسا کارنامہ ہے جس سے بہت کم لوگ واقف ہیں۔ وہ کئی زبانوں کے ماہر تھے۔ خاص طور پر سنسکرت میں ان کو مہارت تھی۔ انہوں نے دہلی اور کراچی کی اس طرح وہ قدیم فارسی و جدید فارسی دونوں کے ماہر تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عادل نے نظام دکن کی علامہ پروری اور شاہانہ فیاضیوں کا بھی خاص طور پر ذکر کیا اور کہا کہ حیدرآباد کی علمی فضا وہ ماحول اور یہاں کے حکمرانوں کی علم پروری اور علمی سرپرستی و علامہ کی قدر دانی ہی تھی جو اسلامی دنیا نے اپنے وطن ایران کو چھوڑ کر نہیں رہنا پسند کیا۔ اور انہیں ان کا



انجام دیئے۔ ڈاکٹر حداد عادل نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ سید محمد علی ایران کے شہر آمل میں پیدا ہوئے اور وہاں کے جدید علماء و مجتہدین سے آکتاب علوم کے بعد دکن پہنچے اور یہاں جامعہ عثمانیہ کے نظام کالج میں فارسی کے استاد مقرر ہوئے۔ نظام حکومت کے حکم پر دو سال کے لیے ایران گئے اور فرہنگ نظام کی تالیف کا آغاز کیا جو سترہ برسوں تک جاری رہا۔ ڈاکٹر عادل نے کہا کہ سید محمد علی ایک بہترین شاعر بھی تھے اور بلند پایہ ادیب، روزنامہ نگار، خطیب اور مبلغ دین بھی تھے۔ ابتداء میں انہوں نے اسلام کے لیے بڑی دینی خدمات انجام دیں جس کی بناء پر ان کا لقب ”داعی الاسلام“ پڑا۔ انہوں نے اردو و فارسی کے مشہور ہندوستانی شاعر علامہ اقبال کو ایران میں بالخصوص دینائے فارسی میں متعارف کروایا۔ یہ ایک ایسا کارنامہ ہے جس سے بہت کم لوگ واقف ہیں۔ وہ کئی زبانوں کے ماہر تھے۔ خاص طور پر سنسکرت میں ان کو مہارت تھی۔ انہوں نے دہلی اور کراچی کی اس طرح وہ قدیم فارسی و جدید فارسی دونوں کے ماہر تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عادل نے نظام دکن کی علامہ پروری اور شاہانہ فیاضیوں کا بھی خاص طور پر ذکر کیا اور کہا کہ حیدرآباد کی علمی فضا وہ ماحول اور یہاں کے حکمرانوں کی علم پروری اور علمی سرپرستی و علامہ کی قدر دانی ہی تھی جو اسلامی دنیا نے اپنے وطن ایران کو چھوڑ کر نہیں رہنا پسند کیا۔ اور انہیں ان کا

حیدرآباد، 25 فروری (پریس نوٹ) سید محمد علی داعی الاسلام نے تقریباً 17 سال میں فرہنگ نظام کو پانچ جلدوں میں مکمل کیا اور ہندوستان کی فرہنگ نویسی کی تاریخ میں ایک ایسی مستحکم و مکمل لغت پیش کی جو آج تک اپنی مثال آپ ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایران کے رکن پارلیمان ڈاکٹر نظام علی حداد عادل، رئیس فرہنگستان زبان و ادب فارسی نے کیا۔ وہ شعبہ

Pasban, Bangalore 26-2-25

مولانا شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری کو

فارسی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض

حیدرآباد، 25 فروری (پریس نوٹ) کنٹرولر شعبہ امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بموجب مولانا شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری حکم شرفی ابن حضرت شاہ محمد عیوض پاشاہ قادری اتم شرفی، سجادہ نشین ومتولی درگاہ حضرت برہنہ بادشاہ محبوب نگر کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی شعبہ فارسی و مطالعات وسط ایشیاء کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ ان کے مقالہ کا عنوان "مطالعہ انتقادی نعت گوئی فارسی در عہد آصف جاہیان دکن" تھا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ فارسی کی نگرانی میں انہوں نے اپنا مقالہ تحریر کیا۔ واضح رہے کہ موصوف کامل الحدیث جامعہ نظامیہ و خطیب مسجد بلال و مسجد حفیظ شاہ اور انجمن فیضان شرفیہ ضلع محبوب نگر کے صدر ہیں۔

Urdu Action, Bhopal 26-2-25

سید محمد علی نے علامہ اقبال کو دنیا کے فارسی میں متعارف کروایا: ڈاکٹر حداد عادل

اردو یونیورسٹی میں فرہنگ نظام کے مولف پر بین الاقوامی کانفرنس - پروفیسر سید عین الحسن و دیگر کے خطاب

الاسلام نے اپنے وطن ایران کو چھوڑ کر بہتیں رہنا پسند کیا۔ اور ہمیں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی مراد اور میرزوں میں واقع ہے۔ انہوں اس شاندار بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد کے لیے وائس چانسلر اور انتظامیہ کو مبارکباد دی۔

پروفیسر اشتیاق احمد جتوڑا نے ابتداء میں غیر ملکی خطاب کیا۔ ڈاکٹر عبدالستار خسرو، ایران نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کرتے ہوئے اپنے خطاب میں سید محمد علی دہلی الاسلامی دینی و فہم خدمات پر روشنی ڈالی اور ان کی علمی خدمات پر اہمیت "آیت اللہ" کے لقب سے یاد کیا۔ ڈاکٹر محسن بھڑائی، ایران، پروفیسر شرف حسین قاسمی، دہلی یونیورسٹی، ڈاکٹر قربان سلیمان، دہلی، ڈاکٹر فرید الدین فریدی، ایران، اہمسی، دہلی، آغا علی مہدی شاہ رقی، قنصل خانہ ایران، حیدرآباد نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ فارسی نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر عزیز باغی نے حکم لے لیا۔ اس موقع پر پروفیسر عزیز باغی کو چھٹین سہی ایوارڈ ملنے پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں بحیثیت پیش کی گئی۔



افتتاحی اجلاس میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ ڈاکٹر حداد عادل نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ سید محمد علی ایران کے شہر آمل میں پیدا ہوئے اور وہاں کے جید علماء و مجتہدین سے انساب علوم کے بعد واک پینچے اور یہاں جامعہ حثیبیہ کے نظام کاغ میں فارسی کے استاد مقرر ہوئے۔ نظام حکومت کے حکم پر دو سال کے لیے ایران گئے اور فرہنگ نظام کی تالیف کا آغاز کیا جو مزہر و رموز تک جاری رہا۔ ڈاکٹر عادل نے کہا کہ سید محمد علی ایک بہترین شاعر بھی تھے اور بلند پایہ ادیب، روزنامہ نگار، خطیب اور مبلغ دین بھی تھے۔ ابتداء میں انہوں نے اسلام کے لیے بڑی

Urdu Action, Bhopal 26-2-26

مولانا شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری کو فارسی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض

کے مقالہ کا عنوان "مطالعہ انتقادی نعت گوئی فارسی در عہد آصف جاہیان دکن" تھا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ فارسی کی نگرانی میں انہوں نے اپنا مقالہ تحریر کیا۔ واضح رہے کہ موصوف کامل الحدیث جامعہ نظامیہ و خطیب مسجد بلال و مسجد حفیظ شاہ اور انجمن فیضان شرفیہ ضلع محبوب نگر کے صدر ہیں۔



کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ ان

حیدرآباد، 25 فروری (پریس نوٹ) کنٹرولر شعبہ امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بموجب مولانا شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری حکم شرفی ابن حضرت شاہ محمد عیوض پاشاہ قادری اتم شرفی، سجادہ نشین ومتولی درگاہ حضرت برہنہ بادشاہ محبوب نگر کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی شعبہ فارسی و مطالعات وسط ایشیاء